روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 14 ستمبر 2006ء 20 شعبان 1427 ہجری 14 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 207

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے مختلف اشیاء کی قسم کھانے میں حکمت

اس جگہ یہ بھی یاد رہے کہ خدا کا سورج اور چاند وغیرہ کی قسم کھانا ایک نہایت دقیق حکمت پر مشتمل ہے جس سے ہمارے اکثر مخالف ناواقف ہونے کی وجہ سے اعتراض کر بیٹھتے ہیں کہ خدا کو قسموں کی کیا ضرورت پڑی اور اس نے مخلوق کی کیوں قسمیں کھائیں۔ لیکن چونکہ ان کی سمجھ زمینی ہے نہ آسمانی اس لئے وہ معارف حقہ کو سمجھ نہیں سکتے۔ سو واضح ہو۔ کہ قسم کھانے سے اصل مدعا یہ ہوتا ہے کہ قسم کھانے والا اپنے دعوے کے لئے ایک گواہی پیش کرنا چاہتا ہے کیونکہ جس دعوے پر اور کوئی گواہ نہیں ہوتا وہ بجائے گواہ کے خدا تعالیٰ کی قسم کھاتا ہے اس لئے کہ خدا عالم الغیب ہے اور ہر ایک مقدمہ میں وہ پہلا گواہ ہے۔ گویا وہ خدا کی گواہی اس طرح پیش کرتا ہے کہ اگر خدا تعالےٰ اس قسم کے بعد خاموش رہا اور اس پر عذاب نازل نہ کیا تو گویا اس نے اس شخص کے بیان پر گواہوں کی طرح مہر لگا دی۔ اس لئے مخلوق کو نہیں چاہئے کہ دوسری مخلوق کی قسم کھاوے۔ کیونکہ مخلوق عالم الغیب نہیں اور نہ جھوٹی قسم پر سزا دینے پر قادر ہے۔ مگر خدا کی قسم ان آیات میں ان معنوں سے نہیں جیسا کہ مخلوق کی قسم میں مراد لی جاتی ہے بلکہ اس میں یہ سنت اللہ ہے کہ خدا کے دو قسم کے کام ہیں، ایک بدیہی جو سب کی سمجھ میں آسکتے ہیں اور ان میں کسی کو اختلاف نہیں اور دوسرے وہ کام جو نظری ہیں جن میں دنیا غلطیاں کھاتی ہے اور باہم اختلاف رکھتی ہے سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ بدیہی کاموں کی شہادت سے نظری کاموں کو لوگوں کی نظر میں ثابت کرے۔

پس یہ تو ظاہر ہے کہ سورج اور چاند اور دن اور رات اور آسمان اور زمین میں وہ خواص درحقیقت پائے جاتے ہیں جن کو ہم ذکر کر چکے ہیں۔ مگر جو اس قسم کے خواص انسان کے نفس ناطقہ میں موجود ہیں۔ ان سے ہر ایک شخص آگاہ نہیں۔ سو خدا نے اپنے بدیہی کاموں کو نظری کاموں کے کھولنے کے لئے بطور گواہ کے پیش کیا ہے۔ گویا وہ فرماتا ہے کہ اگر تم ان خواص سے شک میں ہو جو نفس ناطقۂ انسانی میں پائے جاتے ہیں تو چاند اور سورج وغیرہ میں غور کرو کہ ان میں بدیہی طور پر یہ خواص موجود ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 425)

نفع مند کلمات

عمران روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میرے باپ حصینؓ سے فرمایا کہ تو دن میں کتنے معبودوں کی عبادت کرتا ہے؟ میرے باپ نے کہا سات، چھ زمین میں ہیں ان کی اور ایک جو آسمان میں ہے اس کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رغبت اور خوف کے وقت تو کس کی طرف توجہ کرتا ہے؟ عرض کی جو آسمان میں ہے آپؐ نے فرمایا اگر تو مسلمان ہو جائے تو میں تمہیں دو کلمے سکھاؤں گا جو تجھے فائدہ دیں گے۔ جب وہ مسلمان ہوگئے تو انہوں نے عرض کی مجھے وہ دو کلمے سکھایئے جن کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا۔ فرمایا یہ کہا کر و اے اللہ میری ہدایت مجھے خود الہام کر اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات، باب جامع الدعوات حدیث نمبر:3405)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

کیا آپ کے گھر ایم ٹی اے
باقاعدگی سے دیکھا جاتا ہے

تبصرہ

نظام خلافت۔ برکات اور ہماری ذمہ داریاں

مصنف: محترم عطاء المجیب راشد صاحب مشنری انچارج برطانیہ وامام بیت الفضل لندن۔
تاریخ اشاعت: جولائی 2006ء
ناشر: جماعت احمدیہ برطانیہ
مطبع: رقیم پریس اسلام آباد ٹلفورڈ برطانیہ
صفحات: 110

نظام خلافت وہ بابرکت آسمانی نظام قیادت ہے جو اللہ تعالیٰ مومنین کی جماعت کو ان کی روحانی بقاء اور ترقی کیلئے عطا فرماتا ہے۔ یہ ایک عظیم انعام ہے جو ایمان اور عمل صالح کی بنیادی شرائط سے مشروط ہے۔ اس خدائی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا جماعت مومنین کیلئے ان کے ایمان کی تصدیق بھی ہے اور امن وامان اور روحانی ترقیات کی ضمانت بھی۔ نظام خلافت کی عظمت اور برکت کا مضمون بڑے اختصار اور جامعیت کے ساتھ سورۃ النور کی آیت استخلاف میں بیان کیا گیا ہے۔

نظام خلافت کی اہمیت، افادیت اور برکات کو احباب جماعت کے سامنے پیش کرنے اور اس موضوع کو ذہنوں میں اچھی طرح مستحضر کرنے کیلئے جماعت احمدیہ برطانیہ نے محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کی جلسہ سالانہ جرمنی ویو۔کے کے موقع پر کی گئیں دو تقاریر کا مجموعہ شائع کیا ہے۔ پہلی تقریر ''دین کی ترقی خلافت سے وابستہ ہے'' کے موضوع پر ہے جو جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ 1992ء میں کی گئی اور دوسری تقریر ''نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر ہے جو جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2005ء میں کی گئی۔ تقاریر کے وہ حصے جو وقت کی کمی کی وجہ سے پیش نہ ہو سکے تھے ان کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے اپنی ان تقاریر میں خلافت کے موضوع کو بہت گہرائی سے پیش کیا ہے۔ جن موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے وہ درج ذیل ہیں۔ خلافت راشدہ، نظام خلافت کی حکمت، برکات خلافت اور اس کے جلوے، ظہور قدرت ثانیہ، خلافت احمدیہ کے اثمار، ہماری ذمہ داریاں، خلیفہ کا مقام، فیضان خلافت، خلافت احمدیہ کی عظمت، جماعت کیلئے مقام تشکر، خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق، خلیفہ وقت کے ارشادات کو سننا، ہر تحریک پر والہانہ لبیک نظام جماعت کی اطاعت، دلی وابستگی وغیرہ۔

محترم مولانا صاحب موصوف خلافت راشدہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وصال کے موقع پر صحابہ مارے غم کے دیوانہ ہو رہے تھے۔ خلافت راشدہ کا نظام اللہ تعالیٰ نے اس عالم میں جاری فرمایا۔ جونہی صحابہ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دست مبارک پر بیعت کر کے آپ کو خلیفۃ الرسول تسلیم کیا، زخمی دلوں کو ایک سکون کی کیفیت نصیب ہوگئی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بعد یکے بعد دیگرے حضرت عمر بنؓ الخطاب، حضرت عثمان بن عفانؓ اور حضرت علیؓ نے بار خلافت اٹھایا۔ اس سنہری دور خلافت میں اسلام نے غیر معمولی ترقی اور وسعت حاصل کی۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ قدرت ثانیہ کے تحت خلفاء سلسلہ کی عالی مرتبت قیادت اور راہنمائی میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ ترقی کی بلند سے بلند تر منزلیں طے کرتی چلی جارہی ہے۔ آج ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کو ایک منفرد اور ممتاز عالمی تشخص حاصل ہے۔ دعوت الی اللہ، تعلیم اور بے لوث خدمت خلق کے میدانوں میں جماعت احمدیہ کی مساعی کی ایک دنیا معترف ہے۔ محبت و پیار، امن وسلامتی کی اعلیٰ اقدار کی وجہ سے یہ جماعت دین حق کی حسین تعلیم کی علمبردار ہے۔ قرآن مجید اور دینی لٹریچر کی اشاعت میں جماعت کو ایک امتیازی مقام حاصل ہے۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ جماعت دنیا کے 185 ممالک میں مستحکم طور پر قائم ہے اور دنیا بھر میں احمدی اپنی نیک نامی کی وجہ سے مشہور ہوتے چلے جارہے ہیں۔

خلافت کی برکت نے جماعت کو باہمی اتحاد غیر متزلزل ایمان اور اعمال صالحہ کی دولت عطا کر کے بنیان مرصوص بنا دیا ہے نظام خلافت کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک نعمت یہ ہے کہ خلیفہ وقت کے وجود میں ساری جماعت کو ایک ایسا دردمند اور دعاگو وجود نصیب ہوتا ہے جو ہر دکھ درد میں ان کا سہارا اور ہر خوشی میں ان کے ساتھ برابر شریک ہوتا ہے۔ عالم احمدیت سے باہر یہ نعمت آج کسی اور کو نصیب نہیں۔

جل رہا ہے ایک عالم دھوپ میں بے سائباں
شکر مولیٰ کہ ہمیں یہ سایۂ رحمت ملا

محترم مولانا صاحب موصوف نے خلافت کے گرانقدر موضوع پر اپنی تقاریر میں سیر حاصل بحث کے بعد احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ خلافت سے متعلق خلفاء سلسلہ کے ارشادات شامل کر کے ان ذمہ داریوں کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے آخر پر خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق اور خلیفہ وقت کیلئے دعاؤں کی تحریک بھی کی گئی ہے۔ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر یہ کتاب بہت اہم ہے اور احمدی احباب خصوصاً نوجوانوں کو اس سے بھرپور فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت سلسلہ سے ہر لحاظ سے وابستہ رکھے۔ آمین (ایف۔شمس)

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

(1) تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ضلع کے طلباء وطالبات کا میٹرک اور انٹر میڈیٹ کا رزلٹ نظارت ہذا کی طرف سے بھجوائے گئے مجوزہ فارم پر ارسال فرمائیں۔ نیز اس سلسلہ میں اگر راہنمائی درکار ہو تو بذریعہ فون دفتر سے رابطہ کر لیا جائے۔ (047-6212473) امید ہے کہ تمام سیکرٹریان تعلیم تعاون فرمائیں گے۔

(2) سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ماہوار کارگزاری رپورٹ نظارت ہذا کو مقررہ فارم پر ارسال کریں۔ امید ہے رپورٹ کی باقاعدہ ترسیل کی طرف بھی توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم بشیر الدین کمال صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ کی کولہے کی ہڈی کا گرنے کی وجہ سے فریکچر ہوگیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کو کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف پنجاب لاہور نے ایم اے/ایم ایس سی میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2006ء ہے۔ داخلہ فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ اور حبیب بینک کی مقررہ شاخوں سے دستیاب ہے۔ درج ذیل مضامین میں داخلہ آفر کیا گیا ہے۔ ایم اے عربی، آرٹ اینڈ ڈیزائن، فرنچ، کشمیر سٹڈیز، فارسی، پنجابی، اردو، ایڈمنسٹریٹو سائنسز، آرکیالوجی، بزنس ایڈمنسٹریشن، اکنامکس، انگلش، ہسٹری، اسلامک سٹڈیز، لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس، بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ماس کمیونیکیشن فلاسفی، پولیٹیکل سائنس، سوشیالوجی، سوشل ورک، سپیشل ایجوکیشن، ویمنز سٹڈی، ایم ایس سی ان سپورٹس سائنسز فزیکل ایجوکیشن، اپلائیڈ سائیکالوجی، بائیوکیمسٹری اینڈ بائیوٹیکنالوجی، باٹنی، کیمسٹری، کول ٹیکنالوجی، اپلائیڈ ہائیڈرالوجی، ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ، جیوگرافی، میتھ میٹکس، مائیکرو بیالوجی اینڈ مالیکیولر جینیٹکس، مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی، فزکس، سپیس سائنس، سٹیٹسٹکس، زوآلوجی۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.pu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ ہیلے کالج آف کامرس یونیورسٹی آف پنجاب نے درج ذیل دو ڈگری پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ i۔ بی کام آنرز (فرسٹ سمسٹر) چار سالہ پروگرام
ii۔ بی کام آنرز (5th سمسٹر) ایم کام دو سالہ پروگرام کے برابر۔ ان دونوں پروگرامز میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.hcc.edu.pk یا فون نمبر 042-9231273,9230325 اور 9230327 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم چوہدری منورا کملفانی صاحب مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری اکبر فانی صاحب پنشنر اکاؤنٹنٹ تحریک جدید محمد آباد سٹیٹ سینئر صحافی و شاعر دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ مورخہ 12۔ اگست 2006ء کو بقضائے الٰہی بعمر 78 سال وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 16۔ اگست بروز بدھ بیت المہدی ربوہ میں بعد از نماز مغرب محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں چار بیٹے مکرم چوہدری مبشر احمد اختر صاحب جاپان، خاکسار، مکرم فضل احمد فانی صاحب کینیڈا، مکرم فخر احمد فانی صاحب جرمنی۔ اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم سعید الرحمٰن شاہد صاحب امیر جماعت سیرالیون کے خسر تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخوست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر حمید احمد صاحب زاہد ابن مکرم ملک احمد دین صاحب مرحوم سابق صدر بوچھال و دھرکنہ ضلع چکوال اڑھائی ماہ سے نظر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر کو شفائے کامل عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

میاں عبدالقیوم صاحب

ہمارا رحمٰن و رحیم خدا اور اس کی قدرت کے نظارے

بیسویں صدی عیسوی کے آغاز سے ہی ساری دنیا جنگوں۔ زلازل اور مختلف ارضی و آفاقی مصائب میں گرفتار چلی آ رہی ہے۔ ساتھ ہی ہم ایمان رکھتے ہیں کہ درخت کا ایک پتہ بھی خدا کے اذن اور علم کے بغیر نہیں گرتا۔ اس لئے یہ یقین کرنا پڑتا ہے کہ یہ عالمی مصائب بھی خدا کے اذن یعنی اس کے مقررہ قوانین کے تحت ہی نازل ہو رہے ہیں۔

اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ انسانی مصائب کی بنیادی وجہ بھی انسان کے اپنے اعمال ہی ہیں۔ جب ہم آگ میں ہاتھ ڈالیں تو وہ ضرور جلے گا۔ یہ سنت اللہ ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہی قوانین قدرت ہیں اور انہیں پر نظام عالم چل رہا ہے جب ہاتھ جلا ہے تو ضرور انسان نے کسی قانون کو قدرت کو توڑا ہے۔ جب وہ زہر کھاتا ہے تو ضرور مرتا ہے۔ جب وہ پانی پیتا ہے تو ضرور اس کی پیاس بجھتی ہے۔ جب وہ سخت زبان استعمال کرتا ہے تو ضرور دوسرے کو تکلیف پہنچتی ہے۔ جب وہ تجارت میں بددیانتی کرتا ہے تو انجام کار اس کی تجارت خسارہ میں چلی جاتی ہے۔ ان نتائج کو خدا کے کسی ذاتی غضب یا انتقام کی طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ باوجود اس کے کہ دنیا نہایت مہیب اور دردناک مصائب کا سامنا کر رہی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ پر قائم و دائم ہے کہ اس جہان میں خدا اپنی چار بنیادی صفات۔ رب العلمین۔ رحمٰن۔ رحیم اور مالک یوم الدین کے ساتھ ہی جلوہ گر ہے اور جلوہ گر رہے گا۔ یہ چاروں صفات ان تمام صفات کی اصل ہیں جو قرآن مجید میں متفرق مقامات پر بیان ہوئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی مختلف تصانیف اردو اور عربی دونوں زبانوں میں ان چاروں صفات کی نہایت روح پرور تفاسیر بیان فرمائی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات کا نہایت دلآویز نقشہ پیش کرتی ہیں۔ حضور فرماتے ہیں کہ ان چاروں صفات کی پھر آگے ام اللہ تعالیٰ کی محبت اور رحم ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود اپنی تصنیف چشمہ مسیحی میں تحریر فرماتے ہیں:۔

”یاد رہے کہ جس طرح ستارے ہمیشہ نوبت بہ نوبت طلوع کرتے رہتے ہیں اسی طرح خدا کے صفات بھی طلوع کرتے رہتے ہیں۔ کبھی انسان خدا کے صفات جلالیہ اور استغنائے ذاتی کے پرتوہ کے نیچے ہوتا ہے اور کبھی صفات جمالیہ کا پرتوہ اس پر پڑتا ہے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کل یوم ھو فی شان۔ پس یہ سخت نادانی کا خیال ہے کہ ایسا گمان کیا جائے کہ بعد اس کے کہ مجرم لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے پھر صفات کرم اور رحم ہمیشہ کے لئے معطل ہو جائیں گی۔ اور کبھی ان کی تجلی نہیں ہو گی۔ کیونکہ صفات الٰہیہ کا تعطل ممتنع ہے بلکہ حقیقی صفت خدا تعالیٰ کی محبت اور رحم ہے اور وہی ام الصفات ہے۔ اور وہی کبھی انسانی اصلاح کے لئے صفات جلالیہ اور غضبیہ کے رنگ میں جوش مارتی ہے اور جب اصلاح ہو جاتی ہے تو محبت اپنے رنگ میں ظاہر ہو جاتی ہے اور پھر بطور موہبت ہمیشہ کے لئے رہتی ہے۔ خدا ایک چڑ چڑا انسان کی طرح نہیں ہے جو خواہ نخواہ عذاب دینے کا شائق ہو۔ اور وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ اپنے پر آپ ظلم کرتے ہیں اس کی محبت میں تمام نجات اور اس کے چھوڑنے میں تمام عذاب ہے۔“

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 369)

الغرض اس صدی کے اور خاص طور پر موجودہ زلزلے اور مصائب جیسے سونامی کے سمندر میں زلزلے سے یہ نتیجہ نہیں نکل سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات خود انسانوں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ یہ مصائب و آلام دراصل انسانوں کے اپنے افعال و اعمال کے قدرتی ثمرات ہیں۔ وہ انسانی اعمال کے ایسے نتائج ہیں جو سنت اللہ یعنی قانون قدرت میں پہلے سے مقرر ہیں اور جنہیں انسان ہمیشہ سے ملاحظہ کرتا آیا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کی چاروں صفات جن پر موجودہ نظام عالم استوار ہے وہ خدا کی صفت رحم کے ہی مختلف پہلو ہیں۔

پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جب کوئی فرد یا قوم مختلف قوانین قدرت یا سنت اللہ کے خلاف چل کر ان کے برے نتائج کا احساس کر کے خدا کے حضور گرتی آہ و زاری کرتی اور اپنے افعال شنیعہ سے توبہ کرتی ہے تو خدا کی صفت رحم کا ایک پہلو مالکیت جوش میں آتا اور اس فرد یا قوم کے ماضی افعال سیۂ کے نتائج کو روک دیتا اور بچالیتا ہے۔ جدھر سے بھی دیکھیں۔ خدا کا رحم ہمیشہ غالب آتا رہا ہے۔ عذاب آتا ہے اور آتا رہے گا تبھی تو اس نے ابتدائے آفرینش سے یہ فرمان جاری کر رکھا ہے کہ میری رحمت ہر چیز پر وسیع اور حاوی ہے۔

اگر انسان غور کرے تو عجب عالم سامنے نظر آتا ہے۔ جب وہ صبح نیند سے بیدار ہوتا ہے تو خدا کا سورج اسے روشنی پہنچانے اور مطلوبہ گرمی فراہم کرنے کے لئے اپنے مفوضہ کام میں مصروف ہوتا ہے۔ اس سے پہلے خدا کی عطا کردہ ہوا ہے جو اسے ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے جس میں وہ سانس لیتا اور اپنے جسمانی انجن کو ضروری آکسیجن مہیا کرتا ہے۔ پھر اس کا جسم مختلف کاموں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ وہ ناشتہ کرتا ہے۔ قسما قسم کی نعمتیں اس کے لئے خدا کے رحم نے پہلے سے پیدا کر رکھی ہیں جو اس وقت اس کے سامنے موجود ہوتی ہیں۔ پھر خدا نے اسے زبان عطا کر رکھی ہے علاوہ اور کاموں کے وہ اس زبان کے ذریعہ خدا کی عطا کردہ نعمتوں سے مزہ حاصل کرتا ہے۔ ہر نعمت سے وہ علیحدہ اور مخصوص مزہ حاصل کرتا ہے۔ مزے کے ساتھ وہ ان نعمتوں سے جسمانی طاقت و قوت حاصل کرتا ہے جس غرض کے لئے انسانی جسم میں نہایت پیچیدہ نظام در نظام قائم ہیں۔ ان میں معدہ، آنتوں اور اخراج فضلا کے نظام ہیں۔ پھر دل کا نہایت نازک لیکن بہت اہم اور خوبصورت نظام ہے جو پورے جسم انسانی میں خون کو گردش دیتا اور طاقت مہیا کرتا ہے۔ ساتھ ہی سانس کی نالی۔ پھیپھڑوں گردوں وغیرہ کے نظام ہیں۔ خون صاف کرنے کے لئے جگر کا نظام موجود ہے۔ ہڈیوں کا اپنا سلسلہ ہے۔ انہیں مضبوط رسیوں سے باندھا گیا ہے۔ ان سب کے اوپر سر ہے جس میں دماغ جو قوت متفکرہ اور یادداشت کا مرکز ہے وہ پیچیدہ اور نہایت نازک نظام سرگرم عمل ہے۔ سر کے نیچے آنکھیں۔ کان۔ ناک اپنے اپنے مختص نظام میں مصروف ہیں اور یہ تمام مشینیں زیادہ تر خودکار ہیں اور جلد کے اندر چھپ کر کام کر رہی ہیں۔ یہ نہایت اعلیٰ درجہ کی نفیس مشینیں محض خدا کے رحم نے اسے مفت عطا فرمائی ہیں۔ نہ انسانی دماغ ان آلات اور نظاموں کا مکمل احاطہ کر سکا ہے اور نہ ہی اسے ان کا پورا ادراک و احساس ہوسکا ہے۔

پھر عزیز و اقارب ہیں۔ سب سے پہلے تو ماں آتی ہے جس کے جسم سے اس کا جسم بنتا ہے۔ دنیا میں آتے ہی ماں کے دل میں اس کے لئے محبت و شفقت کا ایک چشمہ ابل رہا ہوتا ہے۔ ماں کے جسم میں۔ ماں کے خون سے خدا اس کے لئے ایسا دودھ پیدا کر دیتا ہے جو اس وقت اس کے لئے بہترین غذا ہے۔ ماں اسے کس محبت اور کس گرم جوشی سے اپنا دودھ پلاتی اور ساتھ ہی واری بھی ہوتی رہتی ہے۔ اس وقت بچہ نے کون سی نیکی کی ہوتی ہے کہ اسے چوبیس گھنٹہ کیلئے خادم مل جاتے ہیں۔ ماں کے ساتھ باپ ایک مضبوط محافظ اور سہارا مل جاتا ہے۔ یہ عزیز و اقارب کی محبت کی دنیا اسے مفت عطا ہوتی ہے۔ ان سب کو خدا کا رحم۔ محبت و قربانی کے جذبات میں باندھے ہوئے ہوتا ہے۔

ہم پھر کھانے کی نعمتوں کی طرف آتے ہیں۔ ان میں بہت سی خوبیوں کے علاوہ ایک دلکش خوبی ان کا رنگ اور پیکنگ ہے۔ انار کو ہی لے لیں۔ اس کا دانہ کس قدر خوبصورت چمکدار رنگ لئے ہوئے ہے۔ پھر اس کی پیکنگ تہ بہ تہ دبیز مادہ سے کس قدر خوبصورتی سے کی ہوئی ہے پھر دودھ ہے۔ جو سفید رنگ کا ہے۔ اگر یہ کالے رنگ کا ہوتا تو کم لوگ ہی اسے پیتے۔ یہی رنگا رنگ کا خوبصورت عالم تمام پھلوں میں پھیلا ہوا ہے یہ انسان کی آنکھ کو بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ رنگ خدا نے ہی دیئے ہیں۔ ہم انسان تو ایسے کمزور ہیں کہ خدا کی کسی ایک نعمت کے بھی تمام خواص کا نہ احاطہ کر سکتے ہیں اور نہ ہی پوری طرح اس کا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اسی طرح ظاہری نعماء کی طرح بلکہ ان سے بدرجہا بڑھ کر روحانی نعماء خداوندی ہیں جو وہ بھی بے حد و بے حساب ہیں۔ مثلاً انبیاء و رسل کا وجود خالصۃً رحمت ایزدی ہے۔ ان کے ساتھ نازل ہونے والے صحائف و کتب جو ہر طرح کی آسمانی ہدایات پر مشتمل ہیں وہ بھی تو محض خدا کا رحم ہے۔ نبیوں میں ہمارے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تو خدا کی رحمت کا شاہکار ہیں تبھی خدا نے آنحضورؐ کو رحمت للعلمین کے خطاب سے نوازا اور اسی کے مطابق محبت و شفقت سے پر ایسا دل دیا جو ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک کی تمام ماؤں کی مجموعی محبت سے کہیں زیادہ دردمند تھا۔ اسی لئے آپ کا قلب اطہر تمام نسل انسانی کے لئے بے تاب رہتا تھا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ کوئی انسان آنحضورؐ کی قلبی کیفیت کا اندازہ تک نہیں کر سکتا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود آنحضورؐ کے متعلق فرماتے ہیں۔ ع

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے

یہ ہمارا خدا ہے۔ جو ہر وقت انسان پر نگاہ کرم رکھے ہوئے ہے۔ ہم دوبارہ عرض کرتے ہیں کہ جب انسان خدائی قوانین کو دانستہ یا نادانستہ توڑ دے تو وہ رحیم و کریم خدا اکثر خطاؤں کے برے نتائج سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔ اور جب کبھی انسان اپنے برے اعمال کے نتیجہ میں کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو جائے اور نجات کی سب راہیں مسدود دکھائیں دیں اور وہ مضطر ہو کر خدا کے حضور فریاد کرے تو وہ خدا اپنے بندہ کی مدد کے لئے فوراً پہنچ جاتا ہے۔ اگر اسباب نجات مفقود ہوں تو اپنے بندہ کے لئے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ پھر انسان کو روحانی ترقیات سے نوازنے کے لئے وہ اسے مختلف امتحانات سے گزارتا ہے جن کا مقصد بندہ کو تکلیف دینا نہیں بلکہ مزید افضال و انعامات کے لئے تیار کرنا ہوتا ہے۔ اور جو روح انسانی خدا سے لقا کے بغیر جی ہی نہ سکے تو اس کے لئے وہ رات کی آخری گھڑیوں میں آسمان سے نیچے نازل ہو کر اپنے بندہ پر خاص تجلی فرماتا ہے۔

الغرض جدھر دیکھیں خدا کے رحم کی بارشیں ہر وقت نسل انسانی پر نازل ہوتی رہتی ہیں اور ہر بینا آنکھ اپنی استعداد اور ذوق کے مطابق انہیں پہچان رہی ہوتی ہے زمین و آسمان اور پوری کائنات میں ہر طرف اس کے رحم کا جلوہ ہے تبھی تو حضرت مسیح موعود پکار اٹھے:۔ ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

☆☆☆

لبنان قدرتی نعمتوں سے مالا مال پہاڑی ملک

سرکاری نام:
الجمهوريه اللبنانيه (Republic of Lebanon)

پرانا نام:
کنعان (شہد کی سرزمین)

وجہ تسمیہ:
جبل لبنان کی نسبت سے ملک کو لبنان کا نام دیا گیا۔ جبل لبنان کے لغوی معنی ہیں ''سفید پہاڑ''

محل وقوع:
جنوب مغرب ایشیا۔ مشرق وسطی

حدود اربعہ:
اس کے شمال اور مشرق میں شام، جنوب میں اسرائیل اور مغرب میں بحیرہ روم واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
لبنان مشرق بحیرہ روم کے کنارے پر واقع ایک خوبصورت پہاڑی ملک ہے۔ اس کی شمال سے جنوب تک لمبائی 215 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب چوڑائی 90 کلومیٹر ہے۔ جبل لبنان کا سلسلہ ساحل کے متوازی شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے۔ مغربی حصے میں شمال سے جنوب تک ساحلی علاقہ پھیلا ہے۔ یہ نہایت زرخیز میدان ہے۔ شمال مشرق میں بقاع کی زرخیز وادی ہے جو پھلوں کی پیداوار کے لئے بہت مشہور ہے۔

ساحل:
255 کلومیٹر

رقبہ:
10,400 مربع کلومیٹر

آبادی:
35 لاکھ 50 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
بیروت Beirut (11 لاکھ)

بلند ترین مقام:
قرنات السودہ (3086 میٹر)

بڑے شہر:
تریپولی۔ زحلہ۔ صیدون۔ بعلبک۔ طائر۔ البطرون۔ الحرمل۔ حلبہ۔ جزین۔ بشاری۔ نقورہ

سرکاری زبان:
عربی (فرانسیسی۔ انگریزی)

مذاہب:
اسلام 75 فیصد۔ عیسائی 25 فیصد

اہم نسلی گروپ:
عرب 95 فیصد۔ آرمینیائی فلسطینی

یوم آزادی:
22 نومبر 1943ء

رکنیت اقوام متحدہ:
24 اکتوبر 1945ء

کرنسی یونٹ:
لیرہ Pound=100 قرش (بینک آف لبنان 1964ء)

انتظامی تقسیم:
5 محافظ جات (گورنریٹس)

موسم:
بحیرہ روی ہے یعنی گرمیوں میں سخت گرمی اور سردیوں میں سردی، گرمیوں میں سخت خشکی پڑتی ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
پھل و سبزیاں، زیتون، تمباکو، انگور، جو، گندم، آلو، پیاز، ترشاوہ پھل، سیب، کیلا، انجیر، چقندر۔

اہم صنعتیں:
تجارت، کھانے کی چیزیں، کپڑا، سیمنٹ، تیل کی صفائی، کیمیائی اشیاء، فرنیچر، فولاد، کھاد، قالین سازی، سیاحت

اہم معدنیات:
لوہا، تانبا، فاسفیٹ، لگنائٹ، اسفالٹ۔

مواصلات:
دو قومی فضائی کمپنیاں ''مڈل ایسٹ ایئرلائنز'' (MEA) اور ''ایئر لبنان'' بیروت انٹرنیشنل ایئرپورٹ۔ بیروت، تریپولی اور میدون بڑی بندرگاہیں۔

تاریخی حالات

لبنان ایک قدیم ملک ہے۔ اس کو ایشیا میں یورپ کا دروازہ اور یورپ میں ایشیا کا دروازہ کہتے ہیں۔ 5 ہزار قبل مسیح میں یہاں کی تہذیب عروج پر تھی۔ 3000 ق م میں جنوب سے فونیشی یہاں پہنچے۔ 2613 ق م کے بعد اس کے مصر کے ساتھ تجارتی و مذہبی رشتے استوار ہوئے۔ 2000 سال ق م میں لبنان فونیشیوں کا گھر تھا جو کہ بحری تجارت کرتے تھے۔ سیتی اول (عہد 1290-79 ق م) نے فونیشیا کو فتح کیا۔

538 ق م میں ایرانیوں نے سائرس اعظم کی قیادت میں لبنان پر قبضہ کرلیا۔ میدون اس ایرانی سلطنت کا اہم ساحلی شہر بن گیا۔ 332 ق م میں مشہور یونانی فاتح سکندر اعظم نے لبنان کو فتح کیا۔ 64 ق م میں یہ علاقہ رومنوں کے زیر کنٹرول آ گیا۔ 325ء میں ریاست میں عیسائی مذہب متعارف کرایا گیا۔ بے شمار لبنانیوں نے عیسائیت قبول کرلی۔ 395ء میں یہ علاقہ بازنطینی سلطنت کا حصہ بنا۔ 635ء/14ھ تک لبنان ایرانی، یونانی اور بازنطینی شہنشاہوں کے قدموں تلے تاراج ہوتا رہا۔ آج بھی لبنان میں ہزاروں آثار قدیمہ یونان رومی مندر اور سکندر اعظم کے دور کی یادگار عمارتیں ملتی ہیں۔ لبنان کی بندرگاہیں طائر، طرابلس، سوان اور جبل دنیا کی قدیم بندرگاہیں تھیں۔

635ء میں اسلام کے فاتح لشکر نے بازنطینیوں کو شکست دے کر یہاں کے لوگوں کو ملوکیت کی غلامی سے نجات دلائی۔ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح 635ء میں بیروت میں داخل ہوئے تو یہاں کھنڈرات کے سوا کچھ نہ تھا۔ عرب مسلمانوں کے عہد میں بیروت کی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ امیر معاویہؓ کے حکم سے ایران سے ہنرمند بلا کر بیروت میں بسائے گئے۔ چند صدیوں بعد یہ علاقہ علم و ادب کا گہوارہ بن چکا تھا اور اس علاقے کو خاص اہمیت حاصل ہو چکی تھی۔

لبنان صلیبی جنگوں کی آماجگاہ رہا ہے۔ سب سے پہلے 975ء میں بازنطینی حکمران جان زمسکر نے بیروت فتح کیا لیکن تھوڑے عرصے بعد فاطمیوں نے اسے واپس لے لیا۔ قاہرہ میں مملوک حکمران ہوئے تو لبنان میں مسلمانوں کی مستحکم حکومت قائم ہوگئی۔ جولائی 1291ء میں امیر سنجر ابوشجاعی دمشق سے آیا اور مصر کے مملوک حکمران کی طرف سے لبنان پر قابض ہوگیا۔

1516ء میں سلطان سلیم اول کے عہد میں عثمانی ترکوں نے لبنان پر قبضہ کر کے مملوکوں کی حکومت کا خاتمہ کردیا۔ اس طرح لبنان خلافت عثمانیہ کا حصہ بن گیا۔ لیکن جبل لبنان جو کہ ملک کا وسطی حصہ تھا بدستور مقامی شہزادوں دروز شیاب کے زیر کنٹرول رہا۔ ان کو محدود داخلی خودمختاری حاصل تھی۔ دروزوں میں فخرالدین دوم اہم اور قابل حکمران تھا۔ (عہد 1593ء تا 1633ء) اس نے لبنان کے بیشتر علاقے پر قبضہ کیا۔ دوسرا قابل حکمران بشیر دوم (عہد حکومت 1788ء تا 1840ء) تھا۔

18 ویں صدی کے وسط کے بیروت کی بندرگاہ تجارت کا مرکز بن گئی۔ 1768ء میں روس ترکی جنگ چھڑی تو بیروت کو بھی ان حملوں کا نشانہ بننا پڑا۔ اکتوبر 1773ء میں زبردست گولہ باری کے بعد روسی شہر پر قابض ہوگئے۔ یہ قبضہ 5 ماہ تک جاری رہا۔ 1831ء میں مصری فوجوں نے ابراہیم پاشا کی قیادت میں لبنان پر قبضہ کیا تو مقامی حکمران بشیر دوم نے مصریوں سے اتحاد کرلیا۔ 1840ء میں ترکوں نے اس پر دوبارہ قبضہ کر کے بشیر کو معزول کردیا۔ 1842ء میں عثمانی ترکوں نے مقامی شہزادوں دروز شہاب کی حکمرانی کا خاتمہ کردیا۔

عثمانی ترکوں نے پہلی جنگ عظیم تک لبنان پر حکومت کی۔ جنگ کے دوران 8 اکتوبر 1918ء کو برطانیہ و فرانس نے بیروت پر قبضہ کرلیا۔ 18 اکتوبر کو فرانس نے لبنان پر اپنی ملکیت کا دعوی کردیا۔ یکم ستمبر 1920ء کو فرانس نے تریپولی، میدون، طائر، بیروت اور بعلبک کو ملا کر ''عظیم لبنان'' کی بنیاد رکھی۔ فرانسیسیوں نے عیسائیوں کو جبل لبنان میں متحد کیا جبکہ مسلمانوں کو ساحل کے ساتھ ساتھ آباد کیا۔ بیروت دارالحکومت بنا۔

1923ء میں لیگ آف نیشنز (جمعیت اقوام) کے مینڈیٹ کے تحت لبنان اور شام فرانس کی عملداری میں آ گئے۔ فرانس نے مارونی عیسائیوں کی سرپرستی کی اس سے مسلمانوں میں کافی اشتعال پھیلا۔ مختلف مذہبی فرقوں کی یکجہتی کے لئے 23 مئی 1926ء کو فرانس نے اسے جمہوریہ قرار دے کر ایک آئین تشکیل دیا۔ اس کی رو سے طے پایا کہ لبنان کا صدر مارونی عیسائی، وزیراعظم سنی مسلمان اور اسمبلی سپیکر شیعہ مسلمان منتخب ہوا کرے گا۔

فرنچ انتظامیہ کے تحت لبنان کو کافی ترقی ملی۔ عوامی سہولیات اور مواصلات کو ترقی دی گئی۔ 1936ء میں آزادی اور دوستی کا فرانکو لبنان معاہدہ طے پایا۔ 1940ء میں فرانس کی شکست پر لبنان پر وچی گورنمنٹ قائم ہوگئی۔ لیکن 1941ء میں لبنان پر فرانس و برطانیہ قابض ہوگئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران فرانس کو شکستوں کا سامنا کرنا پڑا۔ عالمی جنگ کے دوران 1943ء میں عام انتخابات منعقد ہوئے۔ جن میں آزادی پسند قوم پرست کامیاب ہوگئے۔ مراعات و حکومت کا کنٹرول دینے کے بجائے فرانسیسی حکام نے منتخب صدر اور دیگر ارکان کو 11 نومبر 1943ء کو گرفتار کرلیا اس پر لبنان میں بغاوت اٹھ کھڑی ہوئی۔ برطانیہ نے سفارتی سطح پر مداخلت کی فرانس لبنان کی قومی حکومت بحال کرنے پر رضامند ہوگیا۔ 22 نومبر 1943ء کو فرانس نے اسے آزادی دے دی۔ ملک کا قومی پرچم رائج ہوا۔ قوم پرست لیڈر بشارۃ الخوری لبنان کے پہلے صدر بنے۔ 1945ء میں ایک معاہدے کے تحت فرانسیسی فوجیں لبنان سے چلی گئیں اور 22 نومبر 1946ء کو لبنان مکمل طور پر آزاد ہوگیا۔

فرانس کے جانے کے بعد امریکہ اس خلا کو پر کرنے کے لئے آگے بڑھا لیکن مقامی آبادی کی مخالفت کے باعث ناکام رہا تاہم امریکہ اپنا تہذیبی اثر قائم کرنے میں کامیاب رہا۔ 1948ء میں اسرائیل نے مارون الراس پر قبضہ کرلیا لیکن جلد ہی اسرائیلی فوجیں واپس چلی گئیں۔ اس دوران فلسطینی مہاجروں کی آمد شروع ہوگئی۔ 1949ء میں بشارۃ الخوری دوبارہ صدر منتخب ہوگئے۔

ستمبر 1952ء میں حکومت کے خلاف مظاہرے شروع ہوگئے چنانچہ صدر کو استعفیٰ دینا پڑا۔ کامل شمعون (پ 3 اپریل 1900ء) صدر بنے۔ 1958ء تک ملک میں امن و امان برقرار رہا۔ مئی 1958ء میں لبنان ایک عظیم بحران سے دوچار ہوگیا جب شام کی مدد سے انتہا پسند عناصر نے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

کی۔ ان لبنانیوں میں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ ان باغیوں نے حکومت کے مغرب کے ساتھ سیاسی اور فوجی اتحاد کی شدید مخالفت کی۔ جولائی میں صدر شمعون کی درخواست پر امریکی بحری دستے ساحل لبنان پر اترے۔ اس فوج نے بغاوت کو کچلا اور امن بحال کیا۔ ستمبر 1958ء میں پارلیمنٹ نے آرمی کمانڈر انچیف میجر جنرل فواد شہاب کو صدر منتخب کرلیا جبکہ رشید کرامی (پ 1921ء) دوبارہ وزیراعظم بنے۔ 10/اکتوبر کو امریکی فوجیں لبنان سے چلی گئیں۔ 1959ء میں لبنان ٹیلی ویژن (بیروت) کی نشریات شروع ہوئیں۔

11 جنوری 1964ء کو ملک کے پہلے صدر بشارة الخوری (73) بیروت میں انتقال کر گئے۔ اگست 1964ء میں سابقہ صحافی چارلس حیلو (پ 25 دسمبر 1912ء) صدر منتخب ہوگئے۔ 1967ء میں جب عرب اسرائیل جنگ ہوئی تو لبنان بھی اس کی زد میں آگیا۔ 28 ستمبر 1968ء کو اسرائیلی جنگی ہیلی کاپٹروں نے بیروت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملہ کر کے اسے تباہ کر ڈالا اور تیرہ ہوائی جہاز تباہ کر دیئے۔ 1969ء میں تنظیم آزادی فلسطین (PLO) کے گوریلوں نے یہاں جنگ کا آغاز کیا تو شام نے لبنان سے ملنے والی سرحد بند کر دی۔ لبنانی فوج نے ان گوریلوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا۔ قاہرہ میں لبنانی فوج کے کمانڈر انچیف اور یاسر عرفات کے درمیان بات چیت کے نتیجے میں امن معاہدہ ہوا۔

17/اگست 1970ء کو سلیمان فرنجیہ صدر منتخب ہوئے۔ صدر نے صائب سلام کو وزیراعظم مقرر کیا۔ مئی 1972ء میں عام انتخابات ہوئے۔ 1973ء میں شام نے پھر سرحد بند کر دی۔ امین حفیظ، تقی الدین صالح اور رشید الصلح مختصر مدت کے لئے وزیراعظم بنے۔ 25/اپریل 1973ء کو سابق صدر فواد شہاب (پ 1902ء) انتقال کر گئے۔ عرب اسرائیل جنگ میں لبنان نے کوئی نمایاں کردار ادا نہ کیا۔ 1974ء میں فلسطینی گوریلوں کے خلاف اسرائیلی کارروائیاں شروع ہوئیں۔ 1975ء میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے مابین خانہ جنگی کی ابتداء ہوئی۔ 1976ء میں عیسائیوں کے نرم روٹولے کی امداد کے لئے شام نے لبنان میں اپنی فوجیں داخل کر دیں۔ 1976ء کی عرب سربراہ کانفرنس کے فیصلے کے تحت عرب لیگ نے 30 ہزار افراد پر مشتمل ایک امن فوج لبنان بھیجی۔

1975-76ء کی خانہ جنگی میں 60 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ 8 مئی 1976ء کو شام کی حمایت سے ایک نرم رو عیسائی الیاس سارکیس صدر منتخب ہوگئے۔ 1977ء میں دروز لیڈر کمال جنبلاط کو قتل کر دیا گیا اور اسرائیل نے فلانجسٹ عیسائیوں کی امداد شروع کر دی۔ 1978ء میں جنوبی لبنان میں اسرائیل نے فلسطینی ٹھکانوں پر حملے شروع کئے۔ اقوام متحدہ نے متنازعہ علاقے میں فوج روانہ کی۔

19/اپریل 1979ء کو عیسائی ملیشیا کے سربراہ میجر سعد حداد نے جنوبی لبنان کی حکومت بنا کر اسے آزاد لبنان کا درجہ دے دیا۔ چنانچہ اس پر غداری کا مقدمہ چلا۔ 1979ء میں چیمبر کی بجائے قومی اسمبلی قائم ہوئی۔ 6 جون 1982ء کو 60 ہزار اسرائیل فوج نے لبنان پر قبضہ کرلیا اور فلسطینی ٹھکانوں پر شدید بمباری کی اور انہیں دوسرے ملکوں میں ہجرت پر مجبور کر دیا۔ 7 ستمبر 1982ء کو فلانجسٹ لیڈر بشیر الجمائل (پ 10 نومبر 1947ء) صدر منتخب ہوئے مگر صدر کا

عہدہ سنبھالنے سے ایک ہفتہ پہلے ہی 14 ستمبر کو انہیں قاتلانہ حملے میں ہلاک کر دیا گیا۔ اس کی جگہ اس کے بھائی امین الجمائل (پ 1942ء) کو صدر منتخب کر لیا گیا۔ اس دوران اسرائیلی فوج نے آپریشن گلیلی کے نام پر بیروت پر چڑھائی کر دی اور شہر کا محاصرہ کر لیا۔ عیسائی فلانجسٹوں نے شتیلہ اور صابرہ کے مہاجر کیمپوں میں فلسطینیوں کا قتل عام کیا۔

1983ء میں مسلمان گوریلوں نے امریکی اور فرانسیسی ہیڈکوارٹروں پر حملے کر کے 241 امریکی اور 58 فرانسیسی فوجی ہلاک کر دیئے۔ تریپولی میں PLO کے متحارب دھڑے ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہو گئے۔ یاسر عرفات کا دھڑا پسپا ہو کر الجزائر، تیونس اور یمن بھاگ گیا۔ اسرائیل اور لبنان نے معاہدہ امن پر دستخط کئے جسے شام نے نامنظور کر دیا۔ شامی فوجیں وادی بیقاع اور شمالی لبنان میں داخل ہوئیں۔ اسرائیل نے جنوبی لبنان پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ شوف کے پہاڑوں میں دروز اور فلانجسٹوں کے درمیان لڑائی چھڑ گئی۔ دروزوں نے ان عیسائیوں کو مار بھگایا۔ 1984ء میں کثیرالقومی افواج بیروت سے نکل گئیں۔ صدر امین نے اسرائیل کے ساتھ معاہدہ امن ختم کر دیا۔ 10 جون 1985ء کو اسرائیلی فوجیں لبنان سے چلی گئیں۔ اپریل 1986ء میں لبنان کی خانہ جنگی 12 ویں سال میں داخل ہو گئی۔ یکم جون 1987ء کو وزیراعظم رشید کرامی (66) ہیلی کاپٹر میں پرواز کے دوران بم پھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ 7 اپریل 1987ء کو شامی فوجوں نے شتیلہ مہاجر کیمپ کا پانچ ماہ سے جاری محاصرہ ختم کر دیا۔ یہاں کے لوگ بھوک کے ہاتھوں مردے کھانے پر مجبور ہو گئے تھے۔ 26 جون 1985ء کو سابق صدر الیاس سارکیس انتقال کر گئے۔

7 اگست 1987ء کو سابق صدر کامل شمعون انتقال کر گئے۔ 23 ستمبر 1988ء کو صدر امین کی مدت صدارت ختم ہوئی تو ملک ایک نئے سیاسی بحران سے دوچار ہو گیا۔ عہدہ صدارت چھوڑتے وقت صدر امین نے آرمی کمانڈر جنرل مشعل عون کو حکومت کا سربراہ مقرر کیا۔ فوجی صدر نے حلف اٹھایا کہ وہ مناسب وقت پر انتخابات کروا کر اقتدار عوامی نمائندوں کو منتقل کر دیں گے۔ وزیراعظم سلیم الحص نے مشعل عون کو صدر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی لبنان میں دو حکومتیں قائم ہو گئیں۔ مشرقی بیروت میں مشعل عون اور مغربی بیروت میں سلیم الحص ایک دوسرے کے مدمقابل آ گئے۔ 13 جنوری 1989ء کو تیونس میں عرب لیگ کے ایک ہنگامی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مسئلہ لبنان کا حل ڈھونڈنے کے لئے ایک عرب کمیشن قائم کیا جائے گا۔ 16 مئی کو مفتی اعظم لبنان حسن خالد کار بم دھماکے میں جاں بحق ہو گئے۔

26 مئی کو کاسابلانکا عرب سربراہ کانفرنس میں لبنان میں ایک قومی حکومت کے قیام کے علاوہ نیا صدر چننے کے مسئلے پر غور ہوا۔ ایک سہ رکنی کمیٹی بنائی گئی جو شاہ مراکش، شاہ فہد اور صدر الجزائر بن جدید پر مشتمل تھی۔ بالآخر 30 ستمبر کو لبنانی پارلیمنٹ کے ارکان طائف (سعودیہ) میں اکٹھے ہوئے۔ طویل بحث کے بعد 22 اکتوبر کو 62 میں سے 59 ارکان نے ایک قومی مفاہمت کی دستاویز پر دستخط کر دیئے۔ اس پر لبنان کے متنازعہ صدر عون نے 4 نومبر کو پارلیمنٹ توڑ دی اور امن فارمولا مسترد کر دیا۔ 5 نومبر کو شمالی لبنان میں شام کے زیر قبضہ ایک فوجی ہوائی اڈے کی عمارت میں لبنانی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا۔ اس میں مارونی عیسائی لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ رینی معوض کو نیا صدر چنا گیا۔ 13 نومبر کو سلیم الحص کو وزیراعظم نامزد کیا گیا۔ 22 نومبر کو رینی معوض (64) مغربی بیروت میں 14 افراد سمیت کار بم دھماکے میں ہلاک ہو گئے۔ وہ یوم آزادی کی تقریب سے واپس آ رہے تھے۔ 24 نومبر کو پارلیمنٹ نے الیاس حراوی (پ 1926ء) کو نیا صدر منتخب کر لیا۔

28 نومبر 89ء کو صدر نے جنرل مشعل عون کو فوج کی سربراہی سے برطرف کر دیا۔ عراق جو جنرل عون کی اسلحہ بارود سے مدد کرتا آ رہا تھا عرب لیگ کے تصفیے پر رضامند ہو گیا۔ 22 مئی 1991ء کو شام اور لبنان کے مابین ایک امن معاہدہ ہوا جس میں شام نے لبنان کو ایک علیحدہ اور آزاد ملک تسلیم کر لیا۔ 23 جولائی 1992ء کو سابق صدر سلیمان فرنجیہ (پ 1910ء) انتقال کر گئے۔ 31 اکتوبر 1992ء کو رفیق الحریری (پ 1944ء) وزیراعظم بنے۔

2 ستمبر 1996ء کے پارلیمانی انتخابات میں حریری دوبارہ منتخب ہو گئے۔ 15 اکتوبر 1998ء کو آئینی ترمیم کے بعد شام نواز آرمی کمانڈر انچیف جنرل عمائیل لاہود Emile Lahoud کو پارلیمنٹ نے ملک کا 10 واں صدر منتخب کر لیا۔ 24 مئی 2000ء کو جنوبی لبنان پر اسرائیل کا 22 سالہ تسلط ختم ہو گیا۔ تمام اسرائیلی فوجیں لبنان سے نکل گئیں۔

21 جنوری 2000ء کو سابق وزیراعظم صائب سلام (95) انتقال کر گئے۔ 27 اگست 2000ء کو پارلیمانی انتخابات میں رفیق الحریری کی جماعت نے کامیابی حاصل کی۔ 7 جنوری 2001ء کو سابق صدر چارلس ہیلو (88) بیروت میں انتقال کر گئے۔

جولائی 2006ء میں اسرائیل نے لبنان پر حملہ کر دیا۔

حکومت

لبنان ایک پارلیمانی جمہوریہ ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) اور مسلح افواج کا سربراہ ہے اسے پارلیمنٹ 6 سال کے لئے منتخب کرتی ہے۔ صدر ایک مسلمان وزیراعظم اور اس کی کابینہ کو منتخب کرتا ہے۔ ایک ایوانی پارلیمنٹ متناسب نمائندگی کی بنیاد پر 4 سال کے لئے منتخب ہوتی ہے۔ اس 128 رکنی قومی اسمبلی کے آدھے رکن عیسائی اور آدھے مسلمان ہیں۔

لبنان کے صدور

1۔ بشارۃ الخوری (Bishara Al Khuri)
(22 نومبر 1943ء تا 22 ستمبر 1952ء)
2۔ کامل شمعون (Camille Chamoun)
(23 ستمبر 1952ء تا 23 ستمبر 1958ء)
3۔ جنرل فواد شہاب (Fuad Chehab)
(23 ستمبر 1958ء تا 23 ستمبر 1964ء)
4۔ چارلس حیلو (Charles Helou)
(23 ستمبر 1964ء تا 23 ستمبر 1970ء)
5۔ سلیمان فرنجیہ (Sulayman Frangieh)
(23 ستمبر 1970ء تا 23 ستمبر 1976ء)
6۔ الیاس سارکیس (Elias Sarkis)
(23 ستمبر 1976ء تا 23 ستمبر 1982ء)
7۔ امین الجمائل (Amin Gemayel)
(23 ستمبر 1982ء تا 23 ستمبر 1988ء)
8۔ جنرل مشعل عون (Michael Aoun)
(23 ستمبر 1988ء تا 4 نومبر 1989ء)
9۔ رینی معوض (Rene Moawad)
(5 نومبر 1989ء تا 22 نومبر 1989ء)
10۔ الیاس حراوی (Elias Hrawi)
(24 نومبر 1989ء تا 23 نومبر 1998ء)
11۔ عمائیل لاہود (Emile Lahoud)
(24 نومبر 1998ء)

لبنان کے وزرائے اعظم

1۔ ریاض الصلح (1943ء-1943ء)
2۔ ہنری فرعون (1943ء-1944ء)
3۔ عبدالحمید کرامے (1944ء-1945ء)
4۔ سمیع الصلح (1945ء-1946ء)
5۔ سعدی مونلا (1946ء-1946ء)
6۔ ریاض الصلح (1946ء-1951ء)
7۔ حسین عوینی (1951ء-1951ء)
8۔ عبداللہ یافعی (1951ء-1952ء)
9۔ ناظم عکاری (1952ء-1952ء)
10۔ صائب سلام (1952ء-1952ء)
11۔ فواد شہاب (1952ء-1952ء)
12۔ خالد شہاب (1952ء-1953ء)
13۔ صائب سلام (1953ء-1953ء)
14۔ عبداللہ یافعی (1953ء-1955ء)
15۔ سمیع الصلح (1955ء-1955ء)
16۔ رشید کرامے (1955ء-1956ء)
17۔ عبداللہ یافعی (1956ء-1956ء)
18۔ سمیع الصلح (1956ء-1958ء)
19۔ رشید کرامے (1958ء-1960ء)
20۔ احمد ذوق (1960ء-1960ء)
21۔ صائب سلام (1960ء-1961ء)
22۔ رشید کرامے (1961ء-1964ء)
23۔ حسین عوینی (1964ء-1965ء)
24۔ رشید کرامے (1965ء-مارچ 1966ء)
25۔ عبداللہ یافعی
(مارچ 1966ء-نومبر 1966ء)
26۔ رشید کرامے (دسمبر 1966ء-1968ء)
27۔ عبداللہ یافعی (1968ء-جنوری 1969ء)
28۔ رشید کرامے
(جنوری 1969ء-اگست 1970ء)
29۔ صائب سلام (اگست 1970ء-1973ء)
30۔ امین الحفیظ (1973ء-1973ء)
31۔ تقی الدین الصلح (1973ء-مئی 1974ء)
32۔ رشید الصلح (مئی 1974ء-جولائی 1975ء)
33۔ نورالدین الرفاعی (1975ء-1975ء)
34۔ رشید کرامے (1975ء-1976ء)
35۔ سلیم الحص (1976ء-1980ء)
36۔ تقی الدین الصلح (1980ء-1980ء)
37۔ شفیق الوزان (1980ء-اپریل 1984ء)
38۔ رشید کرامے
(30 اپریل 1984ء-یکم جون 1987ء)
39۔ سلیم الحص (1987ء-1990ء)
40۔ عمر کرامے (1990ء-1992ء)
41۔ رشید الصلح (1992ء-1992ء)
42۔ رفیق الحریری
(31 اکتوبر 1992ء-یکم دسمبر 1998ء)
43۔ سلیم الحص
(2 دسمبر 1998ء-22 اکتوبر 2000ء)
44۔ رفیق الحریری (23 اکتوبر 2000ء)
45۔ فواد سینورا (موجودہ وزیراعظم)

کھیلوں کی ابتداء

☆**کرکٹ** کا آغاز انگلینڈ سے ہوا۔ 1700ء میں اس نے ایک باضابطہ کھیل کی شکل اختیار کر لی۔ اس سے ملتا جلتا ایک اور کھیل 1180ء میں کھیلا جاتا تھا۔

☆**آئس ہاکی** کی بنیاد 25 دسمبر 1858ء کو رکھی گئی۔ یہ کینیڈا کا قومی کھیل ہے۔ باقاعدہ مقابلے 1860ء میں شروع ہوئے۔ یہ برفانی گراؤنڈ پر کھیلا جاتا ہے۔

☆**اسکوائش** کی بنیاد لندن کے جیل خانے میں پڑی۔ اسکوائش ایکٹ ایسوسی ایشن کا قیام 1929ء میں عمل میں آیا۔ یہ کھیل دنیا بھر میں مقبول ہے۔

☆**باسکٹ بال** کا کھیل پہلی بار امریکہ میں یکم دسمبر 1891ء کو کھیلا گیا۔ اس کا موجد جیمز اسمتھ تھا۔ اس میں دونوں ٹیموں کے پانچ پانچ کھلاڑی ہوتے ہیں۔

☆**باکسنگ** سب سے پہلے مصر میں کھیلی گئی جبکہ اس کا پہلا کلب 1819ء میں جیمز فگ نے قائم کیا۔

☆**بلیئرڈ** سب سے پہلے فرانس میں کھیلی گئی۔ اس میں استعمال ہونے والی چھڑی کو "کیو" کہتے ہیں۔ شیکسپیئر کے زمانے میں یہ انگلینڈ میں مقبول تھا۔

☆**پیراکی** کا آغاز برطانیہ سے ہوا۔

☆**پولو** کا کھیل ایرانیوں نے شروع کیا۔ فارسی میں پولو کو "چوگان بازی" کہتے ہیں۔ اس کھیل کا میدان سب سے زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ انگلینڈ میں اس کھیل کا آغاز 1061ء میں ہوا۔

☆**ٹیبل ٹینس** پہلی بار 1920ء میں لندن میں کھیلا گیا مگر اس کی ابتداء 1881ء میں ہو چکی تھی۔ یہ دو یا چار کھلاڑیوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62097 میں نوید احمد

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جمال پور ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد انجم ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد محمد انور

مسل نمبر 62098 میں طارق محمود

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر .... بیعت پیدائشی احمدی 22-6-06 ساکن گولارچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 64x20 مالیتی 35000/- روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 64x47 مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8300/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض رضا احمد ولد ملک محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد نگری ولد فرید احمد

مسل نمبر 62099 میں رضیہ محمود

زوجہ طارق محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 20000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 19 گرام مالیتی 26500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ محمود گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چٹھہ

مسل نمبر 62100 میں شیخ وسیم الدین

ولد شیخ اقبال الدین قوم شیخ پیشہ وکالت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع مدنی کالونی بہاولنگر مالیتی 1600000/- روپے۔ 2۔ زیر کاشت رقبہ (ملحقہ مکان) ایک کنال ایک مرلہ مالیتی 300000/- روپے۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ ملحقہ مکان مالیتی 100000/- روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے قریباً مبلغ 28000/- روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 2000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ وسیم الدین گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین گواہ شد نمبر 2 شیخ عرفان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین

مسل نمبر 62101 میں بینش وسیم

بنت شیخ وسیم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بینش وسیم گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین گواہ شد نمبر 2 شیخ عرفان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین

مسل نمبر 62102 میں فوزیہ محمود

زوجہ شیخ وسیم الدین قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً 65000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان کریم الدین گواہ شد نمبر 2 شیخ وسیم الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 62103 میں امتہ الودود

زوجہ ناصر احمد ندیم قوم جٹ چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 184/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 35000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی 40000/- روپے۔ 3۔ زرعی اراضی دو کنال از ورثہ والد مرحوم مالیتی 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خادم ولد چوہدری احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد بشیر احمد چٹھہ مرحوم

مسل نمبر 62104 میں نسرین اختر

بیوہ قوم مظفر احمد خان مرحوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 7 مرلہ قریباً اندازاً مالیتی 150000/- روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ 5000/- روپے۔ 3۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی 8000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 880/- روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771 گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد خان وصیت نمبر 29302

مسل نمبر 62105 میں میر رئیس احمد

ولد میر محفوظ الحق قوم کشمیری میر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر رئیس احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 62106 میں سعدیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دانودندل ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/2500 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ وسیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ساقی ولد مظفر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 وجاہت اللہ قمر وصیت نمبر 34649

مسل نمبر 62107 میں محمد اسماعیل

ولد مولوی نور محمد قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی قابل کاشت 15 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ بنجر زمین 30 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز ولد چوہدری منگا خان گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب ولد امام دین

مسل نمبر 62108 میں عبدالستار قمر

ولد عبداللطیف قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار قمر گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین وصیت نمبر 43959 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد کاشمیری ولد نذر محمد

مسل نمبر 62109 میں عبدالنور

ولد عبدالباری بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالنور گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر

مسل نمبر 62110 میں حسن دین

ولد چوہدری منگا خان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/950000 روپے۔ 2۔ مکان 5 مرلہ واقع چرناڑی اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ زمین 3 کنال واقع چرناڑی اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن دین گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد

مسل نمبر 62111 میں محمد سلیم تبسم

ولد عبدالکریم مرحوم قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کچا مکان 5 مرلہ واقع ندھیری مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ بارانی زمین 16 کنال مالیتی -/128000 روپے۔ 3۔ بنجر زمین 16 کنال مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت امداز اولاد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع سعید معلم سلسلہ ولد محمد اقبال مرحوم گواہ شد نمبر 2 نوید احمد مربی سلسلہ ولد منور احمد

مسل نمبر 62112 میں جاوید احمد

ولد محمد رشید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہنی گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد دین محمد

مسل نمبر 62113 میں محمد شریف احمد

ولد محمد دین قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کمرہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ مشترکہ رقبہ 26 کنال جس میں چار بھائی ایک بہن حصہ دار ہے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت امداد اولاد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد ولد محمد شریف احمد

مسل نمبر 62114 میں عبدالحمید عارف

ولد اللہ دتہ قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5253 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید عارف گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 62115 میں راشدہ سرور

بنت ڈاکٹر محمد سرور مرحوم قوم لودھرا جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 ماشہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ سرور گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیئر وصیت نمبر 33981 گواہ شد نمبر 2 قمر رشید بلوچ وصیت نمبر 34807

مسل نمبر 62116 میں امتہ الامین

زوجہ ظفر اللہ قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A

ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔2۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/19000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/37000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الامتین گواہ شدنمبر1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

مسل نمبر 62117 میں قمر مشتاق

ولد چوہدری مشتاق احمد قوم لودھرا جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 368/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر مشتاق گواہ شدنمبر1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981 گواہ شدنمبر 2 چوہدری رفیق احمد گھمن ولد میاں خاں

مسل نمبر 62118 میں خالدہ اسلم

زوجہ محمد اسلم قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 375/T.D.A احمد آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/91000 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ اسلم گواہ شدنمبر1 محمد اسلم وصیت نمبر 34508 گواہ شدنمبر2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33987

مسل نمبر 62119 میں شمیم احمد

ولد محمد یوسف قوم کھوسہ بلوچ پیشہ دکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کاروباری سرمایا -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمیم احمد گواہ شدنمبر 1 شاہد محمود بدر وصیت نمبر 33432 گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد ولد صیت نمبر 39498

مسل نمبر 62120 میں ناصرہ بی بی

زوجہ ارشاد علی قوم جھنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جٹ کالونی چک نمبر1 ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/65000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بی بی گواہ شدنمبر1 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد گواہ شدنمبر2 ظفر اقبال ولد عبدالغفور

مسل نمبر 62121 میں ارشاد علی

ولد عبدالغفور قوم مان جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر1 ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1680000 روپے۔2۔ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشاد علی گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال ولد عبدالغفور

مسل نمبر 62122 میں ظفر اقبال

ولد عبدالغفور قوم جٹ مان پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر1 ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 8/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1680000 روپے۔2۔ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اقبال گواہ شدنمبر1 داؤد احمد منیب گواہ شدنمبر2 ارشاد علی

مسل نمبر 62123 میں آنسہ صدیقہ

بنت محمد یونس قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدو کی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر2 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر 31506

مسل نمبر 62124 میں ریاض کوثر

بنت منیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1998ء ساکن سدو کی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریاض کوثر گواہ شدنمبر1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر 31506

مسل نمبر 62125 میں محمد امین بٹ

ولد محمد حنیف بٹ قوم بٹ پیشہ میسن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین بٹ گواہ شدنمبر1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شدنمبر2

محمد شریف بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 62126 میں یاسر احمد بٹ

ولد محمد رفیق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 62127 میں محمد شہباز

ولد عبدالمجید قوم جٹ جھنگل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ ساڑھے چار مرلہ واقع گنڈا سنگھ والا اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شہباز گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ

مسل نمبر 62128 میں یاسر احمد

ولد محمد علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ر ج۔ ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد رہائشی مکان برقبہ 12 مرلہ (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ) اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد جان محمد گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد کلیم ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 62129 میں وسیم احمد

ولد منور احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6369 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لقمان ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ رضوان احمد ولد رانا محمود احمد

مسل نمبر 62130 میں امۃ السلام رعنا

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 قیراط بوزن 47-22 گرام مالیتی -/32946 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 21 قیراط بوزن 50-17 گرام مالیتی -/19700 روپے۔ 3۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ (ٹبہ (ربوہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام رعنا گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد قیصر ولد منور احمد مرحوم

مسل نمبر 62131 میں انیقہ جاوید

بنت جاوید احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیقہ جاوید گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778

مسل نمبر 62132 میں مرزا بلاول احمد

ولد غلام سرور قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا بلاول احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد مربی سلسلہ ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 غلام سرور ولد محمد طفیل مرحوم

مسل نمبر 62133 میں امانت علی

ولد عدالت علی قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 2003ء ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زرعی اراضی دریا برد واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امانت علی گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عمر دین

مسل نمبر 62134 میں لقمان احمد

ولد مشتاق احمد عارف قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عمر دین مرحوم

مسل نمبر 62135 میں زبیدہ بیگم

زوجہ محمد اسلم شاد منگلا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 980-63 گرام مالیتی -/67000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200+500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان + خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد انور احمد خاں گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد

مسل نمبر 62136 میں لبنیٰ ناز

بنت حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ ناز گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد والد موصیہ

مسل نمبر 62137 میں طاہرہ صدیقہ

بنت حفیظ احمد سندھی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد خیر دین

مسل نمبر 62138 میں وقار احمد

ولد برکات احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 راشد تیمور وصیت نمبر 39408 گواہ شد نمبر 2 مامون حفیظ ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 62139 میں مرزا فہیم احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 خاور الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 حافظ طاہر احمد ولد حافظ محمد امیر بخش

مسل نمبر 62140 میں معاذ احمد

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معاذ احمد گواہ شد نمبر 1 خاور الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی ولد نور احمد

مسل نمبر 62141 میں انور علی

ولد چوہدری غلام غوث قوم راجپوت پیشہ ایجنٹ الفضل اخبار عمر 47 سال بیعت 1965ء ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ایجنسی اخبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور علی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ولد چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بلڈ پریشر اور ادویات کا باہمی تعلق

ہائی بلڈ پریشر ایک عام مسئلہ ہے۔ جس کا ہمارے ملک کی پینتالیس سال سے زائد عمر کی ایک تہائی آبادی کو سامنا ہے۔ اس ضمن میں یہ بات جاننا بے حد اہم ہے کہ ہماری روزمرہ زندگی میں کون سے عوامل ہیں جن کی وجہ سے بلڈ پریشر میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ نمک کے علاوہ بعض ادویات کی وجہ سے بھی بلڈ پریشر میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

یہ جاننا بھی بے حد اہمیت کا حامل ہے کہ سر درد، جسم کے درد یا جوڑوں کے درد کے لئے طویل عرصے تک مستقل استعمال کی جانے والی بعض ادویات کچھ افراد کے بلڈ پریشر میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ بعض لوگ جو ایسی دوائیں بھی استعمال کرتے ہیں اور بلڈ پریشر کم کرنے کی دوائیں بھی استعمال کرتے ہیں۔ وہ یہ محسوس کرسکتے ہیں کہ ان کا بلڈ پریشر مناسب طریقے سے کنٹرول نہیں ہو رہا ہے۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ دوائیں کسی مستند ڈاکٹر کے مشورے اور نگرانی ہی میں لی جائیں۔ جو اس بات کا بہتر فیصلہ کرسکتا ہے۔ ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر دواؤں کا اپنی مرضی سے استعمال خطرناک ثابت ہوسکتا ہے اور بعض دوسرے مسائل کے ساتھ ساتھ پہلے سے بلڈ پریشر کے شکار افراد کا بلڈ پریشر غیر معمولی طور پر بڑھ بھی سکتا ہے۔

بعض مانع حمل کھانے والی ادویہ سے بھی کچھ خواتین میں بلڈ پریشر بڑھنے کا امکان ہوتا ہے۔ اس لئے بلڈ پریشر مناسب وقفوں کے ساتھ چیک کراتے رہنا چاہئے۔ اگرچہ بعض مانع حمل گولیاں بلڈ پریشر پر بہت معمولی اثر ڈالتی ہیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کی مریض خواتین مانع حمل کے لئے دوسرے طریقے استعمال کریں۔

درخواست دعا

۞ مکرم عبداللطیف صاحب سیکرٹری وقف جدید ناصر آباد غربی لکھتے ہیں کہ میری خوشدامن مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب مرحوم سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

۞ مکرم نصیر احمد صاحب مربی ضلع لیہ لکھتے ہیں کہ مکرم مشتاق احمد صاحب ولد مکرم انوار احمد صاحب مرحوم لمبے عرصہ سے رعشہ اور اعصابی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ محترمہ طاہرہ آصف صاحب اہلیہ مکرم مرزا آصف بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے پتہ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

داس کیپٹال

داس کیپٹال کارل مارکس کی مشہور کتاب ہے۔

مارکس نے سرمایہ دارانہ معیشت کا مطالعہ 1843ء میں شروع کیا تھا۔ یہ سلسلہ 24 برس تک جاری رہا، اس دوران اس نے فلسفہ سیاسیات اور سرمایہ دارانہ نظام پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کئی اہم کتابیں لکھیں۔ نیویارک ڈیلی ٹریبیون کی نامہ نگاری بھی کی اور مزدوروں کی انقلابی سرگرمیوں میں بھی شریک ہوتا رہا۔ لیکن اس کی زندگی بھر کی کاوش اور تحقیق کا حاصل کتاب داس کیپٹال ہے۔ جس کی خاطر مارکس نے اپنے صحت، مسرت اور گھریلو زندگی ہر چیز قربان کر دی۔ اس کتاب کی ترتیب میں اٹھارہ سال سے زیادہ مدت صرف ہوئی اور 1866ء کے اواخر میں پہلی جلد کا مکمل مسودہ ہیمبرگ بھیجا گیا اور اگلے برس یعنی 14 ستمبر 1867ء کو داس کیپٹال کی پہلی جلد ہیمبرگ میں شائع ہوئی۔ اصل کتاب جرمن زبان میں لکھی گئی تھی اور تقریباً 20 سال تک انگریزی زبان میں اس کا کوئی ترجمہ نہ ہوا کسی دوسری زبان میں اسے پہلی مرتبہ 1872ء میں منتقل کیا گیا یہ اس کا روسی ایڈیشن تھا۔

اس کتاب کا مقصد مارکس کے بقول سرمایہ داری نظام کے اقتصادی قانون حرکت کی تشریح کرنا تھا۔ لیکن مارکس کی جان لیوا محنت کا یہ شاہکار سرمایہ داری نظام کی تشریح ہی نہیں بلکہ فرد جرم بھی ہے جس میں سرمایہ داری نظام کے استحصالی طریقوں کی اصلیت آشکار کی گئی ہے۔ مارکس نے بتایا کہ سرمایہ دارانہ نظام میں ہر چیز بازار میں فروخت ہونے کے لئے تیار کی جاتی ہے اور تمام چیزوں میں قدر مشترک انسانی محنت ہوتی ہے۔ تاہم محنت کشوں کو ان کی محنت کا معقول معاوضہ نہیں ملتا اور وہ جس "قدر فاضل" کی تخلیق کرتا ہے وہ سرمایہ دار ہڑپ کر جاتا ہے۔

مارکس نے ایک ایسے معاشرے کے بنیادی خدوخال مرتب کئے جہاں ہر شخص سے اس کی صلاحیت کے مطابق کام لیا جائے اور ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق سب کچھ دیا جائے۔ مارکس نے دعویٰ کیا کہ یہ صرف اور صرف ایک سوشلسٹ معاشرے ہی میں ممکن ہے۔

دنیا کی شاید ہی کوئی بڑی زبان ایسی ہوگی جس میں کارل مارکس کی یہ تصنیف منتقل نہ ہوئی ہو۔ ان زبانوں میں اردو بھی شامل ہے۔ تاہم اردو میں داس کیپٹال کی فقط ایک جلد ہی منتقل ہوسکی ہے۔ یہ ترجمہ مشہور دانشور سید محمد تقی نے کیا تھا۔

تبدیلی نام

۞ مکرمہ سرور رانی صاحبہ سکنہ نارووال تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام سرور بٹ سے تبدیل کر کے سرور رانی رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

خبریں

قومی اخبارات سے

طالبان القاعدہ سے بڑا خطرہ ہیں۔ صدر جنرل مشرف نے یورپی یونین کی خارجہ کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طالبان القاعدہ سے بڑا خطرہ ہیں۔ انہیں منظّم حکمت عملی اور طاقت کے ذریعہ روکنا ہوگا۔ ملا عمر جنوبی افغانستان میں ہیں وہ 1995ء کے بعد پاکستان نہیں آئے۔ اکثر پاکستانی اعتدال پسند ہیں۔ دنیا کو دہشت گردی اور انتہا پسندی کا فرق جاننا ہوگا۔ پاکستان سے القاعدہ کا صفایا کردیا گیا ہے۔

مسئلہ کشمیر۔ برسلز میں کشمیر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ کشمیر کو سائیڈ لائن کرکے کسی معاملے پر بات نہیں ہوگی۔ کشمیر ہر پاکستانی کی رگوں میں خون کی طرح بہتا ہے۔ مسئلہ کے حل کے بدلے عزت و وقار کا سودا نہیں کریں گے۔ کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کا موقع ہے۔ بھارت پتہ پھینکے۔ پاکستان بھی لچک پیدا کرے گا۔ من موہن مخلص شخص ہیں۔ ان کی ملاقات سے امن عمل دوبارہ شروع ہوگا۔

پاک بھارت مذاکرات کا عمل جاری رہنا چاہئے۔ بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کے عمل میں پیش رفت ہوئی ہے اور مذاکرات کا عمل جاری رہنا چاہئے۔ دہشت گردی دونوں ملکوں کے لئے خطرہ ہے۔

دمشق میں امریکی سفارت خانے پر حملہ۔ شام کے دارالحکومت دمشق میں نامعلوم مسلح افراد نے امریکی سفارتخانے پر بموں اور راکٹوں سے حملہ کر دیا۔ کار سوار حملہ آوروں نے سفارتخانے کے گیٹ پر تعینات گارڈ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا اور پارکنگ میں کھڑی ایک کار کو بم دھماکے سے اڑا دیا۔ صحن میں ہینڈ گرینڈ پھینکے۔ سفارتخانے کے سیکیورٹی عملے نے زبردست فائرنگ کے تبادلے کے بعد تینوں حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا۔ عمارت کا بڑا حصہ تباہ ہوگیا۔ عملے کے ارکان محفوظ رہے۔ حملہ آور مذہبی نعرے لگاتے رہے۔

حدود آرڈیننس میں ترمیم کی مخالفت۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے مسلم لیگ ق اور متحدہ مجلس عمل کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت حدود آرڈیننس میں مجوزہ ترامیم کو غیر اسلامی۔ قرآن و سنت کے صریحاً خلاف اور خواتین کے حقوق کے سراسر منافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی بھرپور مخالفت کریں گے۔ پارلیمنٹ کے فیصلے کو رد کر کے چند نام نہاد مذہبی رہنماؤں کی مرضی قوم پر مسلط کرنا کون سی جمہوریت کی فتح ہے۔ ہم اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کر سکتے خواہ کتنی ہی بھاری قیمت چکانی پڑے۔

پنجاب کی تقسیم اور ہر ڈویژن کو صوبہ بنانے کی تجاویز۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن نے انکشاف کیا ہے کہ صوبائی خودمختاری کو یقینی بنانے کے لئے پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور ہر ڈویژن کو صوبہ بنا کر وہاں لیفٹیننٹ گورنر کی تقرری کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے۔

قرآن سکولوں میں پڑھایا جائے گا۔ وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے کہا ہے کہ بچوں کو مولویوں کے گھروں میں نہیں جانا پڑے گا قرآن سکولوں میں ہی پڑھایا جائے گا تعلیمی نظام عصر حاضر کے پیش نظر مرتب کیا جا رہا ہے 5 کروڑ ناخواندہ افراد کی تربیت کے لئے نئے ادارے قائم کئے جائیں گے۔ طلباء ڈگری کی بجائے علم کے حصول کے لئے پڑھیں۔

ایران کے ایٹمی پروگرام کی حمایت۔ کیوبا کے دارالحکومت کیوبا میں جاری غیر وابستہ ممالک کی تحریک کے اجلاس میں شریک رہنماؤں نے جوہری پروگرام کے تنازعے پر ایران کی حمایت کرتے ہوئے امریکہ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ 116 رکنی تنظیم کے سربراہ اجلاس میں 50 سربراہان مملکت نے شرکت کی۔

سنیں اور عمل کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر نماز کے بعد 33 دفعہ تسبیح 33 دفعہ تحمید اور 34 دفعہ تکبیر کہنی چاہئے۔ اور جو لوگ نیچے سے اتنی جلدی اوپر چڑھنے لگتے ہیں وہ یہ ذکر بھی نہیں کرتے ہوں گے گویا ایک تو وہ جلدی جلدی نماز ادا کرتے اور دوسرا ذکر الٰہی بھی نہیں کرتے۔ اور جو لوگ مجلس میں تو آتے ہیں مگر عمل نہیں کرتے ان کے آنے کا کیا فائدہ؟ کچھ مدت ہوئی ایک خطبہ میں نمازوں کو اچھی طرح ادا کرنے کی طرف میں نے توجہ دلائی تھی۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ وہ آدمی جو کسی گاؤں کے رہنے والے معلوم ہوتے تھے نماز کو بہت اچھی طرح ادا کر رہے تھے۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ گاؤں کے رہنے والے بھی وقار، آہستگی اور عمدگی سے نماز پڑھ رہے ہیں۔ گاؤں کے لوگ تو سن کر عمل کرنے لگے مگر کس قدر افسوس ہے کہ قادیان کے نوجوان اس طرف توجہ نہیں کرتے اور نماز جلدی جلدی ختم کر کے دوڑتے ہوئے اوپر آنے لگتے ہیں اور کھٹا کھٹ کے شور سے دوسروں کی نماز بھی خراب کرتے ہیں صرف اس لئے کہ مجلس میں اچھی جگہ مل سکے“۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 363)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 14 ستمبر	
طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:18

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6214891

العطاء جیولرز
DT-145-C گری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

C.P.L 29-FD

Seminar on Study in Ireland

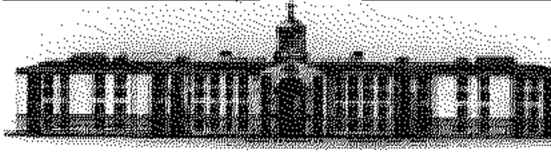

Griffith College Dublin
Meet Mr. James Link (International Officer)
During the seminar
&
Get Admission at the Spot in
Programs offered by the College:-
- Graduate Business School
- Business & Management.
- Accountancy & Finance.
- Design.
- Computing Science & I T
- Hospitality Management.
- Journalism & Media
- ACCA. ACA, Law.

Venue & Date

Lahore	Pearl Continental Hotel(Board Room "E"	Wed 13th Sep 2006	11:00am- 6:00 pm
Sialkot	Hotel Taj Palace	Thu 14th Sep 2006	12:00 am-6:00pm
Multan	Holiday Inn (Rukn-e-Alam Hall)	Sat 16th Sep 2006	11am- 6:00pm
Rabwah	Gondal Banquet Hall	Sun 17th Sep 2006	4:00pm-8:00pm
Faisalabad	Serena Hotel (Chiniot Meeting Room)	Mon18th Sep2006	12:00an -6:00pm

Education Concern
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Office:+92-42-5177124/5162310
Email:edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk
College Website www.gcd.ie